



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم کاشہداء کے پسماندگان سے خطاب

24 / May / 2009

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معنوی لحاظ سے یہ نشست بہت عظمت کی حامل ہے۔ واقعاً یہ ایک قوم کے لئے فخر کی بات ہے کہ والدین اپنے جگر کے ٹکڑوں کو اس انداز سے اپنے ہاتھوں سے خدا کی راہ میں روانہ کریں اور پھر یہ جان سے پیارے شہید بھی بوجائیں اور پھر خدا کی رضا پر راضی رہ کر ان والدین کو یہ داغ بھی لڈیڈ اور شیریں محسوس ہو اور اتنا ہی نہیں بلکہ ایسے والدین بھی ہیں جن کے دوبیٹے تھے دونوں شہید ہو گئے، کسی کے تین بیٹے شہید ہوئے ہیں، کسی کے چار بچے کوئی معمولی بات نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے ملک اور قوم کے کسی ایک حصہ سے مخصوص ہے۔ بلکہ اس وقت آپ جو یہاں حاضر ہیں ایسے جوانوں کے والدین ہیں جن میں سے کوئی فارسکوئی عربکوئی ترککوئی کرد، کوئی ترکمن اور کوئی بلوچ تھا کون سی ایسی قوم ہوگی جس میں اتنی عجیب ترکیب پائی جاتی ہو؟ ابھی جب میں کردستان کے دورہ پر گیا تھا تو وہاں میں نے ایک ایسے خاندان کی بھی زیارت کی جن کے چھ بیٹے راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے بھی البتہ اس خاندان سے میری ملاقات ہوئی تھی لیکن اب کہ یتہ جلا کہ والدین بھی دنیا سے جاچکے ہیں۔ ان عظیم ہستیوں کا تذکرہ، ان بہادر مردوں اور عورتوں یعنی ان والدین کا تذکرہ بھی ہمیشہ زندہ رہے گا بالکل شہداء کی طرح کسی قوم کی یادداشت اور اس کی تاریخ سے یہ چیزیں کبھی محو نہیں ہو سکتیں۔ تاریخ میں ہم صدر اسلام سے متعلق کچھ چیزیں ایسی دیکھتے ہیں جن کی گہرائی نہیں سمجھ پاتے اور صرف کہانی کے بطور پڑھ لیتے ہیں لیکن آج ہم خود اپنی قوم کے اندر اپنے ہی میں ایسے افراد دیکھ رہے ہیں کہ جن کی قربانیاں تاریخ اسلام کے مردوزن کی قربانیوں سے جن کا تذکرہ چودہ سو سال سے چلا آ رہا ہے کہیں زیادہ ہیں۔ ان کا صبر ان سے زیادہ ہے۔ وہ لوگ سرکار رسالت مآب (ص) کے زمانہ میں تھے، وہ آنحضور (ص) کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، آپ کے شانہ بشانہ دشمنوں سے لڑ رہے تھے لیکن ان لوگوں نے چودہ سو سال بعد اس استقامت و پائیداری کا مظاہرہ کیا ہے۔ دعائے سمات میں بھی ہے "وآمناء بہ ولم نرہ صدقاً وعدلاً" ایسے ایمان کے ساتھ گئے رہے ہیں یہ کوئی معمولی شئی نہیں ہے میرے عزیزو! اس طرح سے ایرانی قوم کو کامیابی ملی ہے۔

اس محکم ایمان، ان فولادی ارادوں اور شہداء کے والدین اور دیگر پسماندگان کی عظیم قربانیوں نے اس عمارت کے ستون اتنے مضبوط کر دیئے ہیں کہ اب تک کوئی طوفان اسے ہلا نہیں پایا ہے اور نہ ہی خدا کے فضل سے کبھی ہلا پائے گا یا اکھاڑ پائے گا۔

آپ کا صبر، آپ کا ایمان اور آپ کی استقامت اسلامی جمہوریہ کے مضبوط ستون ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج انقلاب کے تیس سال بعد بھی جوان اتنے انقلابی ہیں جن کی مثالیں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں یہ سب اسلام کی برکت ہے، قرآن کی برکت ہے۔

آپ نے خدا کی خاطر اپنے بچوں کو محاذ جنگ پر روانہ کیا تھا۔ اور جب انہیں کھودیا تو ان کی جدائی پر خدا ہی کے لئے صبر کیا۔ اگر اسلامی نظام تھوڑا سا اسلام، راہ اسلام اور اسلامی اہداف و مقاصد سے منحرف ہو جائے تو یقیناً اس کی یہ عظیم یشتینا بھی جاتی رہے گی۔ امام خمینی (رہ) اپنے ہریان اور گفتگو میں اسلامی کی بات کرتے تھے اس کی وجہ بھی یہی حقیقت ہے۔ اسلام نے ہماری حفاظت کی، ہمیں طاقت بخشی، ہمارے اندر کامیابی کی امید پیدا کی اور ہمیں سخت میدانوں میں اتار دیا۔ بیت المقدس نامی فوجی آپریشن کے دوران اسلام ہی تھا جس نے ہمارے سہارا اور خالی ہاتھ جوانوں کو بعضی دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رکھا اور آخر کار انہوں نے بعضیوں کو شکست دے دی، انہیں ذلیل کر دیا، خرم شہر کو آزاد کرالیا اور دشمن کو اسلامی سرزمین سے نکال باہر کیا۔ یہ نظام حکومت اسلام کے ذریعہ وجود میں آیا ہے اور اسلام کے ذریعہ ببقا رہے گا۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

حکام اور عہدہ داروں کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے۔ اسلام، اسلامی احکام اور اسلامی اقدار پر فخر کرنا چاہئے۔ بات اپنی جگہ کہ یہ اسلام اور ایرانی قوم سے دشمنوں کو عناد ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جب آپ کا کسی دشمن سے مقابلہ ہو، آپ کے ارادے مضبوط ہوں، ہتھیار کارآمد ہوں تو دشمن کو برگزیدہ اچھا نہیں لگے گا وہ تو یہ چاہے گا کہ آپ کے ارادے آپ سے چھین کر آپ کو کمزور کر دے، آپ کا اسلحہ چھین لے۔ ایران اور ایرانیوں کے دشمن جانتے ہیں کہ اس قوم کی ثابت قدمی اور شان و شوکت کا راز اس کے مضبوط ارادے اور اسلام پر ایمان ہے۔ اسی کو آپ سے چھیننا چاہتے ہیں۔ ان کے عالمی سطح کے پروپیگنڈے اسی مقصد کے تحت ہیں۔ ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا، ہمارے حکام کو ہوشیار رہنا ہوگا، الیکشن میں گھڑے ہوئے والے امیدواروں کو ہوشیار رہنا ہوگا اور خیال رکھنا ہوگا کہ کہیں صدارتی انتخابات کی مہم میں کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکل جائے جس سے دشمن خوش ہو خدا کی رضا اور اس کی مرضی اپنا ہدف قرار دیجئے، اولیائے خدا کی خوشنودی کے طلبگار بنئے۔ آپ کے ہر فیصلہ کا معیا روپی شئی ہونی چاہئے جو اس قوم کی ثابت قدمی کا راز ہے، اس قوم کی مضبوطی کا راز ہے اور وہ اور کچھ نہیں، اسلام کی پابندی ہے۔

خدا کا شکر کہ اس نے اسلام کی برکت سے ہمارے شہداء کا خون رائگاں نہیں جانے دیا، ہمارے شہداء کا خون ضائع نہیں ہوا اس وقت آپ کو اسلامی جمہوری نظام اور ملت ایران کی جو عزت نظر آرہی ہے شہیدوں کی خون کی مریون منت ہے۔ جملہ اسلامی ممالک کے عوام اسلامی جمہوری نظام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور ملت ایران کی تعریف کرتے ہیں یہ بھی شہداء کے خون کی برکت سے ہے۔ ہمارے ملک کے عوام میں یائی جارہی امیدیں، ملک کے اندر چل رہی تعمیر و ترقی کی لہر، بڑے بڑے کارنامے، سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی، بڑھے لکھے افراد، علماء، طلباء اور محققین کی بڑھتی تعداد، سب خون شہداء کی برکت سے ہے۔ ہماری قوم اور ہمارے عوام کی بیداری کا سبب بھی یہی ہے۔ آپ کے شہداء کے خون نے کیمیا اور اکسیر کی مثل اس ملک کو بدلا اور اسے ترقی دلائی ہے۔ یہ آپ اور آپ کے شہداء کے لئے قابل فخر ہے۔ اس کا سہرا آپ کے شہداء کے سر ہے۔

ملت ایران ہمیشہ شہداء اور ان کے یسماندگان کی مریون منت رہے گی اسے ہماری قوم کو جان لینا چاہئے۔ ہمیں جتنی بھی عزت ملے، ہم جتنا بھی ترقی کرجائیں سب شہداء اور آپ کے جگر گوشوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہو گا۔ انہوں نے ہمیں، اپنے ملک کو، اپنی قوم کو اور اسلام کو عزت دی ہے۔ ان کی سب کو قدریہ جانی چاہیے۔ حکام کو بھی اور شہداء کے یسماندگان کو بھی اور آپ یقیناً قدریہ جانتے ہیں بہت کم مجھے کوئی ایسا خاندان ملا ہے جو اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر نہ کر رہا ہو، سر بلندی کا احساس نہ کر رہا ہو۔ بہت کم کوئی ایسا خاندان دیکھا ہے۔ یہی نہیں شہداء کے یسماندگان اپنے شہداء پر فخر کرتے ہیں۔ ہونا بھی یہی چاہئے۔ یہ ہے ہی مقام فخر صرف آپ ہی نہیں بلکہ ہم سب کو پوری ایرانی قوم اور حکام کو ان بہادر اور شیردل جوانوں پر فخر کرنا چاہئے۔

مقدس دفاع کے کارنامے ہمیشہ یاد رکھے جانے چاہئیں، انہیں زندہ و جاوید رکھنا ہوگا۔ کچھ نے جاپا، کوششیں بھی کیں کہ مقدس دفاع، اس دور کی شجاعتیں اور عظمتیں ابستہ ابستہ بھلا دی جائیں۔ ان کا تذکرہ کم کر دیا جائے۔ اگر یہ کام نادانستہ طور پر یورپا ہے تو بہت بڑی غفلت ہے اور اگر دانستہ طور پر کیا جارہا ہے تو خیانت ہے۔ مقدس دفاع اور شہداء کا تذکرہ ہمیشہ ہماری قوم اور سماج میں زندہ رہنا چاہئے ابھی بہت کچھ بیان کیا جانا باقی ہے۔ ایک جوانوں اور بیٹوں کے بہت سارے واقعات تحریر نہیں ہو سکے۔ ہمیں جتنا بیان ہوا ہے اتنا ہی یہ بتانے کے لئے کافی ہے کہ ان عظمتوں کا اندازہ معمولی انسانی ذہن اور مادی فکر سے لگایا ہی نہیں جاسکتا۔ بیت المقدس اور فتح المبین آپریشنز کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے دیکھیے کتنی عظمت ہے اس میں یہ آپ ہی کے ان جوانوں کے کارنامے ہیں۔

ہم دعا گو ہیں کہ خداوند متعال ہمارے شہداء کے درجات میں اور اضافہ فرمائے۔

ہمیں انہیں شہداء کے ساتھ محشور کرے۔

سب کو خاص طور پر والدین کو ان کی شفاعت کا حقدار قرار دے۔

انشا اللہ ملت ایران کے یہ فخریہ کارنامے ہمیشہ ہماری سربلندی و ترقی کا باعث رہیں گے خداوند متعال آپ کے دلوں کو اپنے فضل و کرم اور صبر و سکون سے مملو کر دے۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ